بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز کے لیے ریکارڈڈ اذان چلانا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

موجودہ دور میں مصنوعی ذہانت (AI) کی مدد سے کسی مؤذن یا کسی بھی شخص کی آواز میں اذان کی ریکارڈنگ تیار کی جاسکتی ہے اور اسے مسجد کے لاؤڈ اسپیکر یا ساؤنڈ سسٹم کے ذریعے نماز کے اوقات میں چلایا جاسکتا ہے۔ کیا کسی مؤذن کی آواز کی AI نقل (Voice Clone) بنا کر اذان چلانا شرعی اذان کے لیے کافی ہوگا؟

جواب

مصنوعی ذہانت (AI) سے تیار کردہ یا ریکارڈ شدہ آواز کو مسجد میں چلانے سے شرعی اذان ادا نہیں ہوگی، بلکہ ایسی اذان دوبارہ دی جائے گی، کیونکہ ریکارڈِڈ اذان معتبر نہیں ہے۔ اس کے لیے باقاعدہ مؤذن کا ہونا ضروری ہے۔ محض کسی شخص کی آواز کی ریکارڈنگ یا AI کے ذریعے تیار کردہ آواز چلانا حقیقی طور پر کسی عاقل شخص کی طرف سے اذان دینا نہیں ہے۔ لہٰذا نماز کے لیے AI یا ریکارڈ شدہ اذان چلانا کافی نہیں، بلکہ شرعی اذان کے لیے باقاعدہ مؤذن کا اذان دینا ضروری ہوگا۔

بدائع الصنائع میں ہے: ”(وأما) الذي يرجع إلى صفات المؤذن فأنواع أيضا: (منها) **أن يكون رجلا**۔۔۔ وأما أذان الصبي الذي لا يعقل فلا يجزئ ويعاد؛ لأن ما يصدر لا عن عقل لا يعتد به كصوت الطيور۔۔۔ (ومنها): **أن يكون عاقلا**، فيكره أذان المجنون والسكران الذي لا يعقل؛ لأن الأذان ذكر معظم وتأذينهما ترك لتعظيمه، وهل يعاد؟ ذكر في ظاهر الرواية: أحب إلي أن يعاد؛ لأن عامة كلام المجنون والسكران هذيان، فربما يشتبه على الناس فلا يقع به الإعلام“ ترجمہ: مؤذن کی صفات سے متعلق بھی کئی امور ہیں: ان میں سے ایک یہ ہے کہ **مؤذن مرد ہو۔** رہا ایسے نابالغ بچے کی اذان جو سمجھ بوجھ نہ رکھتا ہو، تو وہ کافی نہیں ہوگی بلکہ اذان دوبارہ دی جائے گی، کیونکہ جو بات بغیر عقل و شعور کے صادر ہو، اس کا شرعاً اعتبار نہیں ہوتا، جیسے پرندوں کی آواز کا اعتبار نہیں ہوتا۔ اور ان صفات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ **مؤذن عاقل ہو۔** لہٰذا ایسے مجنون اور نشے میں دھت شخص کی اذان مکروہ ہے جو عقل و شعور سے خالی ہو، کیونکہ اذان ایک عظمت والا ذکر ہے، اور ایسے شخص کا اذان دینا اس کی تعظیم کو ترک کرنے کے مترادف ہے۔ کیا ایسی اذان دوبارہ دی جائے گی؟ ظاہر الروایہ میں ہے کہ میرے نزدیک اسے دوبارہ دینا زیادہ پسندیدہ ہے، کیونکہ مجنون اور نشے میں بے ہوش شخص کی اکثر باتیں بے ربط ہوتی ہیں، اس لیے لوگوں کے لیے اس میں اشتباہ پیدا ہوسکتا ہے اور اذان کے ذریعے نماز کے وقت کی اطلاع کا مقصد حاصل نہیں ہوگا۔ (بدائع الصنائع، جلد 01، صفحہ 150، دار الکتب العلمیۃ)

صدائے بازگشت سے آیت سجدہ سننے اور فونو میں ریکارڈ شدہ آیت سجدہ سننے سے سجدہ تلاوت واجب نہ ہونے کی علت بیان کرتے ہوئے امام اہلسنت علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "مختصر یہ ہے کہ سجدہ سماع اول پر ہے نہ کہ معاد پر۔۔۔ اور شک نہیں کہ سماع صدا سماع معاد ہے اور فونو کی تو وضع ہی اعادہ سماع کے لیے ہوئی ہے، لہذا ان سے ایجاب سجدہ نہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ452، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5357

تاریخ اجراء: 01 ربیع الاول 1448ھ/15 اگست 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net